بمل رائے پروڈکشنز کا تیار کردہ

नौकरी

نوکری

اداکاران

کشور، شیلا رمانی، کنہیا لال

وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱/

رتن اینڈ کو تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

مختصر کہانی

رتن اُن لاکھوں نوجوانوں میں سے ایک تھا جو ہر سال اسکول اور کالجوں کی فیکٹری میں سے تعلیم دیکر نکالے جاتے ہیں۔ رتن کی بہن دائم المریض ہے اُسکا خاندان مفلسی میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔ وہ کلکتہ روانہ ہوگیا کیونکہ وہاں پر اسکے پتا کے ایک پرانے دوست نے وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ اُسے نوکری دلا دینگے ۔۔

آگے پردہ پر دیکھیں

نوکری کے گانے

نمبر ۱

لکشو رطا

چھوٹا سا گھر ہوگا بادلوں کی چھاؤں میں
آشا دیوانی من میں بنسری بجائے
ہم ہی ہم چمکیں گے تاروں کے اس گاؤں میں
آنکھوں کی روشنی ہردم یہ سمجھائے
چاندی کی کرسی پہ بیٹھے میری چھوٹی بہنا
سونے کی سنگھاسن پہ بیٹھے میری پیاری ماں
میرا کیا میں پڑا رہوں گا اتی جی کے پاؤں میں
میری چھوٹی بہنا نازوں کی پالی شہزادی
جتنی بھی جلدی ہو میں کردوں گا اس کی شادی
اچھا ہے یہ بلا ہماری جائے دوجے گاؤں میں
کہے کی ماں دلہن لا بیٹا گھر سونا سونا ہے
من ہی جھوم کہوں گا بس ماں اتنی جلدی کیا ہے
گلی گلی میں تیرے راج دلارے کی چرچا ہے
آخر کوئی تو آئے گا ان نینوں کے داؤں میں

چھوٹا سا گھر ہوگا......

گانا نمبر ۲

ایک چھوٹی سی نوکری کا طلب گار ہوں میں
تم سے کچھ اور جو مانگوں تو گنہگار ہوں میں
ایک سو آٹھویں عرضی میرے ارمانوں کی
کرو منظور کہ بے کاری سے بیزار ہوں میں
میں کلکٹر نہ بنوں اور نہ بنوں گا افسر
اپنا بابو ہی بنا لو کچھ بے کار ہوں میں
میں نے کچھ گھاس نہیں کاٹی کہا بی۔اے پاس
ہو سمجھدار تو کچھ سمجھدار ہوں میں
کھیل سب کھیلے ہیں فٹ بال میں کپتان بھی تھا
پھر سے میدان میں آنے کو بھی تیار ہوں میں
پیاری ماں چھوٹی بہن زندگی ہے روگ جنہیں
بوجھ ہر ایک میرے سر پہ ہیں سمجھدار ہوں میں
پھڑک رہی ہے دائیں آنکھ یہ اچھا ہے شگن
ہاں جو ہو جائے تو اس پار سے اس پار ہوں میں

گانا نمبر ۳

جھومے رے کلی بھونرا الجھ گیا کانٹوں میں
بن بن ڈھونڈے یوں شرابی
کلی کیسے چھپکے سے پھل کھلا کانٹوں میں
سانجھ سویرے دل کو گھیرے
کون یہ مجھ پہ جادو پھیرے

سب سمجھا دیں پریت بُری ہے
لگن کیسے جیون کا چین چھپا کانٹوں میں
جھُومے رے کلی ....
من میں آ کے چین چُرا کے
جو چھُپ جائے نیند اُڑا کے
جب میں اُن کا نام پکاروں
نظر کیسے آنچل کے پیچھے چھپا کانٹوں میں
جھُومے رے کلی .....

گانا نمبر ۵

(ڈیئر سر سیوا میں نویدن ہے۔)
عرضی ہماری یہ مرضی ہماری
جو سوچے بنا ٹھکراؤ گے
دیکھو بڑے پچھتاؤ گے
دِل ہی ہمارا بیچارا نہ لے چلا تو کس پہ یہ تیر چلاؤ گے
(سُنا ہے آپ کے یہاں نوکری کی جگہ خالی ہے۔)
دیکھیں ہیں تمہارے سپنے سوچی ہیں تمہاری باتیں
دیکھا ہے وہ چندا جب سے آنکھوں میں گذاری راتیں
من میں رُن جُھن دُھوم مچا کے ہولے ہولے
ہولے ہولے آ کے یہ آگ لگا گئے
جاؤ کہیں چلے جاؤ گے دیکھو بڑے پچھتاؤ گے
دِل ہی ہمارا ....
(ہیئر فارمائی کوالیفیکیشن سرٹیفکیٹ ساتھ ہیں۔)

جل جل کے یہ دل نکھرا ہے جل آگ سے نکھرے سونا
ہم چھوڑ چکے ہیں کب سے تقدیر کا رونا دھونا
من میں اُمید کے دیپ جلا کے جھلمل
جھلمل تارے ہیں یہ دل کے سہارے
جو پردے انہیں یہ گراؤ گے دیکھو بڑے پچھتاؤ گے
دل ہی ہمارا جو نشانہ بے چارا تو کس پہ یہ تیر چلاؤ گے
(آپ کا آگیا کاری رتن کمار چودھری بی۔ اے۔)

گانا نمبر ۵

او من رے
نہ غم کر یہ آنسو بنیں گے ستارے
جدائی میں دل کے سہارے
بچھڑ کے بھی ہم سے جہاں بھی رہے وہ رہیں گے ہمارے
او من رے

جدھر سے وہ جائیں اکاش پیروں میں کلیاں بچھائے
جہاں رات ہو کوئی چپکے سے راہوں پہ دیپک جلا دے
جدھر راہ بھولے تو منزل ہی ان کو پکارے
گھرا ہے اندھیرا تو جگ مگ سنہرا سویرا ابھی ہو گا
دمکتے چمن میں مہکتی بہاروں کا پھیرا ابھی ہو گا
جو کوئی ہیں سانسیں تو لوٹیں گے دن بھی ہمارے
او من رے....

ختم شد